ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات کراچی

سمیع الدین صدیقی

عروس البلاد کراچی کے یوں تو کئی نام ہیں اسے روشنیوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے اسے منی پاکستان کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے اور اسے غریب پرور شہر کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ فی الحال شہر کراچی اور اس کے باسی بیک وقت کئی سنگین مسائل سے نبرد آزما ہیں۔ ان مسائل میں سرفہرست پینے کا صاف پانی، نکاسی آب سیوریج کے مسائل، گیس، بجلی کی فراہمی میں شدید قلت، زمینوں پر قبضے، چائنا کٹنگ، غیر قانونی تعمیرات، بے ہنگم عمارتیں الغرض سہولیات کا شدید فقدان ہے۔

گزشتہ عرصہ 30 برس پر محیط بے ضابطگیوں، بے قاعدگیوں، بے خوفیوں، تمسخر اور قانون شکنی نے اس ملک، شہر اور اداروں کا اسٹرکچر، نظم وضبط، قاعدے قوانین کو بری طرح مسخ اور پامال کیا۔

ان حالات سے نجات اور تبدیلی پر ہیچھے محب وطن پاکستانی کا خواب اور خواہش ہے تاکہ اہل قابل، دیانتدار لوگ آگے آئیں اور وہ نہ صرف اداروں کو آگے لے جائیں بلکہ اس عمل سے ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرسکیں اس کے لئے سب سے پہلے ایک منصفانہ مربوط لائحہ عمل بنانا ہوگا جس کے تحت ہر ادارے کی بہتری کے لئے صرف میرٹ کو معیار بنانا ہوگا اداروں کو سیاست سے پاک کرنا ہوگا۔ سزا وجزا کے لئے مربوط اور منظم نظام بنانا ہوگا جس میں کسی کو مداخلت کا حق نہیں ہوگا۔ غلط کو غلط، صحیح کو صحیح کہنا ہوگا۔ ہر غلط آدمی کو اس کے لئے کی سزا ملنی چاہئے جب تک قانون کا احترام اور خوف پیدا نہیں ہوگا آپ ان اداروں کو ان کے پاؤں پر قطعاً کھڑا نہیں کرسکتے۔ ادارہ ترقیات کراچی بھی متذکرہ حالات و واقعات کا شکار رہا ہے۔ کسی زمانے میں (کے ڈی اے) کراچی کے شہریوں سے امید وآس کا مرکز ہوا کرتا تھا کراچی کے شہری جو بلڈر مافیا سمیت کئی دیگر مافیا کے ہاتھوں میں یرغمال رہے ان کے لئے سستے رہائشی منصوبے ادارہ ترقیات کراچی کی جانب سے دیئے گئے۔ کراچی کے شہریوں کا ادارہ ترقیات پر ایسا اندھا اعتماد اور یقین تھا کہ رہائشی منصوبے منانے کا اعلان اور بکنگ کے حوالے سے شہریوں کی قطاریں سوک سینٹر سے نیپا چورنگی تک طویل ہوا کرتی تھیں بہرحال کراچی کے شہریوں کے لئے (کے ڈی اے) کی بحالی، تازہ ہوا کا جھونکا ہوگا۔

کے ڈی اے کی بحالی فی الحال ایک چیلنج ہے جو سندھ حکومت اس کے وزیر اور افسران کے لئے بھی کسی امتحان سے کم نہیں اگر وہ اس کی بحالی میں کامیاب ہوگئے تو سندھ حکومت کا کراچی کے شہریوں کے لئے بڑا تحفہ اور بہترین اقدام ہونے کے ساتھ سندھ حکومت پر شہریوں کا اعتماد بڑھے گا۔ ہم نے ڈی جی (کے ڈی اے) سمیع الدین صدیقی سے ایک تفصیلی نشست کا بھی اہتمام کیا اس حوالے سے ان کی کاوش ترجیحات و دیگر موضوع ادارے کے حوالے سے زیر بحث آئے جو ہم نظر قارئین کر رہے ہیں۔

ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات کراچی انتہائی تجربہ کار پیشہ وارانہ صلاحیتوں سے مزین بیوروکریٹ افسر ہیں۔ جاذب نظر شخصیت، حاضر دماغ، ذہانت و فطانت کا حسین امتزاج، منکسر المزاج، دھیمے انداز گفتگو کے دوران اپنا مؤقف دوٹوک انداز میں بیان کردینا سخت ترین تنقیدی جملے انتہائی بردباری عمل مزاجی عمل اور خندہ پیشانی سے سننا اور برداشت کرتے ہوئے مکمل اعداد وشمار اور ثبوت کے ساتھ جواز پیش کرنا جناب کا خاصہ انداز تکلم دل موہ لینے والا لب کشائی کے بارے میں کیا کہنا کم گو

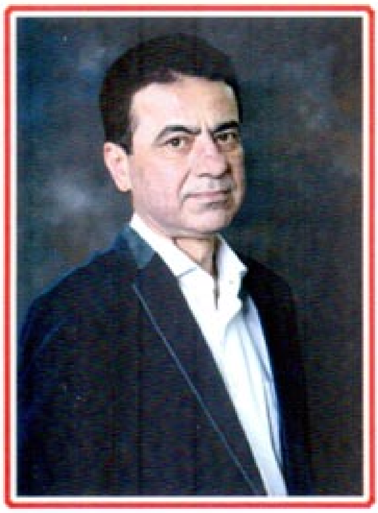

الفاظوں کا استعمال موقع اور محل کی مناسبت سے محتاط رویہ سوچ اور سمجھ کا حسن توازن سوال پر مکمل اور مضبوط گرفت بے باگ دھل اور صاف گوئی کے ساتھ اپنا موقف پیش کرنا جناب کی شخصیت کا آئینہ دار ہے۔

اب قارئین کو ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات کراچی سے ہونے والی گفتگو کو احاطہ تحریر میں لا رہے ہیں امید کرتے ہیں کہ پیش کی جانے والی گفتگو اور خیالات نہ صرف ادارے کے ملازمین/ افسران کے لئے سودمند، جو مسئلہ وحوصلہ افزا ثابت ہوں گے بلکہ اہل علم، اہل نظر، اہل وفا اور وفا شعار کراچی کے لئے باعث مسرت خوشی و شادیانے سے کم نہیں ہوں گے، سمیع الدین صدیقی انتہائی مختصر عرصے میں اپنی باصلاحیت با اعتماد ٹیم کے ساتھ ادارہ ترقیات کی بحالی کے لئے انتہائی منظم اور مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھا رہے ہیں وہ بہرحال ان کی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے اور یقین ہے اس کے باعث نہ صرف کے ڈی اے ایک بار پھر کراچی کے شہریوں کے لئے مرکز نگاہ بن جائے گا بلکہ سندھ حکومت کے مثالی ادارے کی حیثیت سے اپنا منفرد مقام بھی بنانے میں کامیاب ہوجائے گا جس سے ایک جانب سندھ حکومت کو کروڑوں روپے ریونیو کی مد میں حاصل ہوں گے تو دوسری جانب صوبے اور ملک کی تعمیر وترقی میں اضافہ اور لوگوں کے لئے روزگار کے وسیع ذرائع اور مواقع میسر آسکیں گے۔

سمیع الدین صدیقی کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کراچی اور ملک کے کونے کونے میں بسنے والے عوام کے لئے تو جیسے نئی زندگی ملنے کے مترادف ہوگا بہت جلد کراچی کے شہریوں کے لئے ادارہ ترقیات کراچی بہت کم اور مناسب قیمت پر عوامی

سمیع الدین صدیقی

رہائشی منصوبے تیار کرنے جارہا ہے جو عوام کے لئے ریگستان میں رکھا برکھا برسنے سے کم نہ ہوگا۔ سب سے پہلے سپریم کورٹ کے احکامات اور ان پر عمل درآمد سے متعلق توجہ فرمائیں۔

”آپ نے جس سوال سے ابتداء کی ہے میری سرشت میں قانون کی حکمرانی شامل ہے بلکہ میرے جسم میں دوڑنے والا خون قانون کے عملی نفاذ کے لئے سرگرداں ہے۔ دیکھیں یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ معاشرتی تنظیموں اور اداروں کو کارآمد طور پر چلانے کے لئے قواعد و ضوابط اور اصولوں پر عمل درآمد ازحد ضروری ہے۔ دیکھیں ریاست بھی ایک انجمن کی مانند ہوتی ہے جو حکومت کے ذریعے اپنا کاروبار چلاتی ہے اس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ حکومت کو موثر بنانے کے لئے کچھ اصول اور قاعدے وضع کئے جائیں جو حکومت اور عوام کے درمیان رابطے، تعلق کا تعین کرتے اور انہیں استوار کرتے ہیں اسے عرف عام میں دستور یا قانون کہا جاتا ہے۔ اس پیرائے میں اعلیٰ عدلیہ کے احکامات نے جہاں قانون پسند شہریوں کے اعتماد میں مزید اضافہ کیا بلکہ انہیں حوصلے کی نئی صبح عطا کی تو دوسری جانب قانون شکنوں کے لئے قانون کا پھندہ اور اس کی پکڑ کے خوف نے انہیں اپنے ارادوں سے باز رکھنے میں کافی مدد اور سہارا دیا۔ اس عمل سے قانون کی بحالی اور نفاذ میں تیزی آنے کے ساتھ قانون شکنوں کے لئے خوف کے سائے دراز ہوئے جس کا براہ راست فائدہ حکومت ریاست اور عوام کو پہنچتا ہے۔ حکومت کے باعث ایک جانب رولز آف لاء کی فتح ہوتی ہے تو دوسری جانب مستقبل میں ایسے غیر قانونی اقدامات خواہ وہ کسی بھی جانب سے ہو اس کا موثر تدارک اور اس کے خلاف مضبوط بند بھی باندھ دیا تھا اور انشاء اللہ اس کے طفیل مستقبل میں ایسے عزائم رکھنے والے امید اور مایوسی کے اندھیروں میں دھکیل دیئے گئے جس کا بھرپور فائدہ حکومت، ریاست اور قانون پسند شہریوں کو ہوا۔ جو آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ دیکھیں ہم نے تاحال 80 سے زائد غیر قانونی شادی ہالز مسمار کردیئے۔ جو غیر قانونی طور پر رفاہی پلاٹوں پر قائم کئے گئے تھے۔ قانون شکن عناصر سن لیں ہم آئندہ کسی بھی غیر قانونی عمل طریقہ کو قطعاً برداشت نہیں کریں گے۔ رفاہی پلاٹس سے متعلق نافذ العمل قاعدے قوانین پر عمل درآمد میری ترجیحات میں شامل ہے۔ دیکھیں اعلیٰ عدلیہ کے احکامات کی پیروی کرتے ہوئے ہم نے گلشن اقبال سرسید یونیورسٹی کے سامنے واقع رفاہی پلاٹ سے قبضہ واگزار کرایا اور اس گراؤنڈ میں آسٹروٹرف بچھایا اس کارخیر سے ایک جانب کھیلوں کو فروغ ملے گا تو دوسری جانب صحتمندانہ سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا اور بچھائی جانے والی آسٹروٹرف جو بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ہے اس سے علاقے کی اہمیت اور قدر و منزلت میں بھی خاصہ اضافہ ہوگا اور علاقہ مکینوں کو ہاکی کے لئے باصلاحیت نوجوان میسر آنے کے ساتھ بین الاقوامی معیار کے کھلاڑی بھی ہمیں یہاں سے میسر آئیں گے جو ملک و قوم کا نام روشن کریں گے اور یہ ملک و قوم کی بڑی خدمت بھی ہے۔ دیکھیں جلد ہم دوسرا بڑا

سمیع الدین صدیقی

کرکٹ گراؤنڈ کا افتتاح کرنے جارہے ہیں (کے ڈی اے) اسکیم ون کارساز میں جو اس شہر کے لئے قلیل مدت میں دوسرا بڑا تحفہ ہوگا۔ انہوں نے اس بات کو آگے بڑھاتے ہوئے بتایا کہ قبضہ مافیا کے زیر تسلط اربوں روپے مالیت کے رفاہی پلاٹوں کو واگزار کرانا جوئے شیر لانے کے مترادف عمل تھا۔ مگر اعلیٰ عدلیہ کے فیصلے نے ہمارے اداروں کو جلا بخشی اعلیٰ عدلیہ کی ہدایات نے ہمیں نڈر اور بے خوف کردیا علاوہ ازیں حکومت سندھ اور اعلیٰ شخصیات کا بھرپور تعاون شامل حال رہا جس کے باعث ہمیں کام میں مشکلات پیش نہیں آئیں۔ وگرنہ آپ جانتے ہیں کہ سیاست کی آڑ میں جو کچھ ہوتا رہا ہے اور ہو رہا ہے آپ سب اس سے بخوبی آگاہ ہیں"۔

انہوں نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ 1975ء میں ادارہ ترقیات معرض وجود میں آیا اس وقت سے اب تک تاحال میری معلومات کے مطابق 43 رہائشی منصوبے عوامی مفادات کے پیش نظر منظور ہوئے لگ بھگ 7 ہزار 5 سو فلیٹس تعمیر کئے گئے جو بہر حال کراچی جیسے میگا سٹی کے لئے اونٹ کے منہ میں زیرہ کے مترادف ہے۔ ادارہ ترقیات کراچی نے گلشن اقبال، نارتھ کراچی، سرجانی، کلفٹن، کورنگی، شاہ لطیف ٹاؤن، فیڈرل بی ایریا، ناظم آباد اور نارتھ ناظم آباد میں عوامی رہائشی منصوبے دیئے۔ سمیع الدین صدیقی نے پراعتماد انداز میں بتایا کہ انشاء اللہ جلد کراچی کے شہریوں کے لئے مزید نئی رہائشی منصوبے دینے جارہے ہیں اس حوالے سے 4 نئے رہائشی منصوبے بنائے جائیں گے۔ پہلا منصوبہ کے ڈی اے اسکیم ون میں دیں گے دوسرا سرجانی سیکٹر 7B میں تیسرا فیڈرل بی ایریا بلاک 1 چوتھا کورنگی سیکٹر 10 پر فلیٹس اور دکانوں پر مشتمل منصوبہ ہوگا۔ ڈی جی کے ڈی اے نے کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی سے متعلق بتایا کہ یہ ان کے دائرہ اختیار میں نہیں آتی انہیں متعلقہ ڈپٹی کمشنرز دیکھتے ہیں۔ انہوں نے ایک ضمنی سوال پر بتایا کہ (کے ڈی اے) کے پاس اب محکمہ ماسٹر پلان نہیں رہا یہ محکمہ اور اختیار اب سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کے ماتحت اپنے فرائض انجام دے رہا ہے۔ چائنا کٹنگ اور کسی بھی غیر قانونی اقدامات کے حوالے سے ڈی جی کے ڈی اے کا موقف دوٹوک تھا کہ ایسے کسی بھی اقدام کو وہ کسی صورت برداشت نہیں کریں گے اگر کوئی مشکل پیش آئی تو اعلیٰ عدلیہ کے احکامات کے تحت وہ اپنے فرائض انجام دیں گے۔ انہوں نے ایک ضمنی سوال پر بتایا کہ جن مقامات پر چائنا کٹنگ کے حوالے سے تعمیرات ہوچکی ہیں انہیں اس کی بروقت اطلاع ملی وگرنہ وہ اس کارروائی کے خلاف بھرپور قانونی کارروائی عمل میں لائیں گے اس حوالے سے انہوں نے اظہار افسوس کرتے ہوئے بتایا کہ اب بھی اگر (ایس بی سی اے) سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ہمیں دستاویزی ثبوت فراہم کردے تو ہم دیر کئے بغیر انہدامی کارروائی عمل میں لائیں گے مگر اس حوالے سے متعدد خطوط بھیجے گئے مگر لاحاصل۔

سمیع الدین صدیقی نے بتایا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے ملازمین کی تنخواہوں کے حوالے سے 6 کروڑ اضافی گرانٹ کا مطالبہ کیا تھا جو انہوں نے پورا کردیا جس پر میں ان کا بے حد ممنون و مشکور ہوں کہ انہوں نے اپنا وعدہ نبھایا، 12 ہزار عارضی ملازمین کے حوالے سے اقدامات اٹھا رہے ہیں اور یہ معاملات سندھ حکومت بھی دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گھوسٹ ملازمین ادارے ملک وقوم پر بوجھ ہیں۔ انہوں نے پائپ فیکٹری کی 123 ایکڑ زمین کے حوالے سے بتایا کہ 123 ایکڑ پر ہم ایک تعمیراتی منصوبہ دینے جارہے ہیں جو تعمیراتی دنیا میں تہلکہ مچادے گا اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کھربوں میں ہوگی جو (کے ڈی اے) کی بحالی سمیت ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں اہم اور معاون ثابت ہوگی۔ ڈی جی کے ڈی اے سمیع الدین صدیقی نے پرعزم کے ساتھ اس بات کا اعادہ کیا کہ انشاء اللہ انہیں اگر موقع ملا تو وہ کے ڈی اے کی بحالی سمیت اس کی نیک نامی اور وقار میں بھی اضافہ کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ (انشاء اللہ)